کتاب کی افادیت دوچند ہو جاتی۔

ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کا فوجی نظام

از جناب سید صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ تقطیع متوسط

کتابت وطباعت بہتر۔ ضخامت پانچ سو صفحات۔ قیمت مجلد آٹھ روپئے
پتہ:۔ دارالمصنفین اعظم گڈھ

یہ کتاب بھی تاریخ ہند کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے مگر نہایت اہم اور وقیع۔ اس میں فاضل مصنف نے فوجی نظام سے متعلق کسی چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی نظرانداز نہیں ہونے دیا ہے۔ چنانچہ فوج میں عہدے کون کون سے ہوتے تھے۔ اُن کے القاب و امتیازات کیا تھے۔ اُن کے تقرر کی شکل کیا ہوتی تھی۔ اسلحہ جو استعمال کئے جاتے تھے اُن کے نام اور کام کیا تھے۔ فوجی لباس کی قسمیں کتنی تھیں اور اُن کی وضع قطع کیا ہوتی تھی۔ پاپیادہ فوج کے علاوہ جو سوار فوج ہوتی تھی اُن کی کیا اہمیت تھی اور ان کے مناصب و فرائض وغیرہ کیا تھے۔ پھر ہاتھی۔ پاپیادہ طریقِ جنگ۔ جنگ کی تربیت۔ چھاؤنیاں۔ مختلف بادشاہوں کے زمانہ میں افواج کی تعداد وغیرہ وغیرہ غرض کہ کوئی عنوان ایسا نہیں ہے جس کی جزئی تفصیلات نہ بیان کی گئی ہوں اور اُن پر دادِ تحقیق نہ دی گئی ہو۔ پھر چونکہ ہر قوم کا فوجی نظام اس کے بنیادی عقائد وافکار، ذہنی بلندی، اخلاق وعادات۔ اُن کی معاشرت اور اقتصادی حالات وذرائع آمدنی کا آئینہ ہوتا ہے اس لئے اس کتاب میں ضمناً اُن چیزوں کی جھلک بھی جگہ جگہ نظر آتی ہیں اور ان کی وجہ سے ایک نہایت خشک موضوع خاصہ دلچسپ اور لطف آفریں بن گیا ہے۔ زبان وبیان کی سنجیدگی دشتانت اور شگفتگی وسلاست کے لئے لائق مصنف کا نام کافی ضمانت ہے۔ بقول ڈاکٹر سید محمود کے جنھوں نے اس پر مقدمہ لکھا ہے اگرچہ کتاب ایک برس میں لکھی گئی ہے۔ لیکن یہ مصنف کے بائیس تیئیس برس کی محنت کا نتیجہ ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اردو تو اردو کسی زبان میں بھی اس خاص موضوع پر اس قدر عظیم مواد اور وہ بھی اس ترتیب کے ساتھ کہیں یکجا نہیں ملے گا مولانا سید سلیمان ندوی نے